

Weekly Stock Market Commentary

August 24, 2018

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

A shortened trading week due to Eid holidays saw lackluster activity at the local bourse as investors remained on the sidelines awaiting policy direction by the new government to address the twin deficits (Current Account Deficit & Fiscal Deficit) and dwindling foreign exchange reserves. PM Imran Khan's first address to the nation was uplifting wherein he acknowledged the BoP crisis & debt built-up, appealed to expat Pakistanis to send higher remittances & resident Pakistanis to pay their due share of taxes, and emphasized on uprooting the menace of corruption and undertaking austerity measures. However, despite cursory media talks by the Finance Minister, the market is still waiting for a detailed economic plan to address the macroeconomic challenges. A notable development during the week was a fresh row between the US and Pakistan on the issue of terrorism following a telephone call by US Secretary of State to Prime Minister Imran Khan, as Islamabad took exception to the American version of the conversation. During the outgoing week, amid thin trading volumes the benchmark KSE Index rose by 0.3% to close the week at 42,588 points.

During the two working days of the week, Foreign Investors remained net seller, off-loading net position worth USD 3.4 million whereas, Insurance Companies and Mutual Funds stood as large buyer accumulating position to the tune of USD 3.6 million and USD 2.0 million, respectively.

Going forward, we reiterate our view that with new government having taken the reins of the country, development in the domestic politics has become non-event for the market as focus of investors has shifted to the policy agenda. While acknowledging the risks to the economy, we reiterate our view that the market is well poised to deliver a healthy return for FY 2018-19 given reasonable valuations as captured in P/E of 9 and a decent double-digit corporate earnings growth for FY19. Having said that, the market will take cue from the economic policy direction and governance agenda of the new government.

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

عیدالاضحیٰ کی چھٹیوں کے باعث گزشتہ مختصر کاروباری ہفتے کے دوران اسٹاک مارکیٹ میں کم سرگرمی دیکھی گئی جہاں سرمایہ کار معیشت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے نئی گورنمنٹ کی معاشی پالیسیوں کا انتظار کرتے دکھائی دیے۔ وزیراعظم عمران خان نے قوم سے اپنے پہلے خطاب میں بیرونی آدائیوں میں عدم توازن اور بڑھتے ہوئے ملکی قرضوں کی صورتحال کا ذکر کیا اور اورسینر پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ بیرونی زر مبادلہ ملک میں بھیجیں، پاکستانی عوام سے اپنے حصے کا ٹیکس ادا کرنے کی التجا کی اور کرپشن کے خاتمے اور حکومتی اخراجات کٹرول کرنے پر زور دیا۔ وزیر خزانہ کے میڈیا پرسر سری اظہار کے بعد مارکیٹ نئی حکومت کے معاشی پلان کی تفصیل کی منتظر ہے۔ اس ہفتے کی ایک اہم پیش رفت امریکی وزیر خارجہ کی وزیراعظم عمران خان سے ٹیلیفونک کال میں دہشت گردی کے موضوع کے ذکر پر اختلاف کے باعث امریکہ اور پاکستان کے درمیان کش مکش کی صورتحال پیدا ہونا ہے۔ اس ہفتے کے دوران کم کاروباری حجم کے ساتھ KSE-100 انڈیکس 0.3 فیصد اضافے کے ساتھ ہفتے کے اختتام پر 42,588 پوائنٹس پر بند ہوا۔

اس ہفتے کے دوران بیرونی سرمایہ کاروں کی طرف سے 3.4 بلین امریکی ڈالر کی فروخت دیکھی گئی جبکہ انشورنس کمپنیز اور میوچل فنڈز بڑے خریدار دیکھائی دئے جس کا حجم 3.6 بلین امریکی ڈالر اور 2 بلین امریکی ڈالر رہا۔

آگے جاتے ہوئے ہم اپنے اس نقطہ نظر کو دہراتے ہیں کہ نئی حکومت کے اقتدار سمجھانے کے بعد ملکی سیاست میں ہونے والی پیش رفت کی اہمیت کم ہو گئی ہے جبکہ حکومت کی معاشی پالیسیاں سرمایہ کاروں کی توجہ کا مرکز بن گئی ہیں۔ ملکی معیشت کو درپیش چیلنجز کا اعادہ کرتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ مارکیٹ مالی سال 2019 میں اچھی کارکردگی دکھا سکتی ہے جس کی بنیادی وجوہات اسٹاک مارکیٹ کی مناسب قدر اور کارپوریٹ لیسٹڈ سیکٹر کے منافع میں مناسب متوقع شرح اضافہ ہے۔ اپنے اس نقطہ نظر کو بیان کرنے کے ساتھ ہمارے خیال میں مارکیٹ کی مستقبل کی کارکردگی حکومت کی معاشی پالیسی اور گورننس ایجنڈے پر منحصر ہوگی۔